سوال

(165) تصوف اور گنبد نما قبروں کے بارے میں سوال

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تصوف کی حقیقت کیا ہے؟ کیا تصوف کے کچھ اچھے پہلو اور کچھ برے پہلو ہیں؟ کیا تصوف فقہ سے الگ کوئی چیز ہے؟

(۲) گزارش ہے کہ مجھے بتائیں کہ صوفیہ کے ہاں الحضرۃ النبویۃ کا جو تصور پایا جاتا ہے اس کی حقیقت کیا ہے؟

(۳) ہمارے ہاں سوڈان میں بعض صوفیہ قبر پر گنبد بنانے کی دلیل کے طور پر جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر بنے ہوئے گنبد کا ذکر کرتے ہیں۔ دین میں اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) تصوف سے متعلق سوالات کے بارے میں آپ ابن قیم کی کتاب ''مدارج السالکین'' اور عبدالرحمن الوکیل کی کتاب ''هذه هي الصوفية'' کا مطالعہ کیجئے۔

(۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مرقد مبارک پر قبر بنا ہوا ہونا اس کی دلیل نہیں کہ اولیاء اللہ اور نیک لوگوں کی قبروں پر گنبد بنانا جائز ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر پر قبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت سے بنا ہے نہ صحابہ وتابعین یا قرون اولیٰ کے ائمہ کرام میں سے کسی نے بنایا ہے۔ بلکہ یہ کام اہل بدعت نے کیا ہے اور صحیح حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد روایت ہوا ہے:

(مَن أَحدَثَ فِي أَمرِنَا هٰذَا مَا لَيسَ مِنهُ فَهُوَرَدٌّ)

''جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو (دراصل) اس میں سے نہیں، وہ ناقابل قبول ہے۔''

اور صحیح حدیث میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہما نے حضرت ابوالہیاج رحمہ اللہ سے فرمایا:

(أَلاَ أَبعَثُكَ عَلىٰ مَا بَعَثَنِي عَلَيهِ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَن لاَ تَدَعَ تِمثَالاً إِلاَّ طَمَستَهُ وَلاَ قَبراً مُشرِفاً إِلاَّ سَوَّيتَهُ)

''کیا تمہیں اس کام کے لئے نہ بھیجوں، جس کے لئے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا تھا؟ (میں تمہیں اس لئے بھیج رہا ہوں) کہ تو کوئی تصویر مٹائے بغیر نہ چھوڑ اور کوئی اونچی قبر

برابر کئے بغیر نہ رہنے دے۔''

یہ حدیث امام مسلم نے روایت کی ہے۔ چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی قبر پر گنبد بنانا ثابت نہیں، نہ ائمہ کرام سے یہ عمل ثابت ہے، بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی تردید ثابت ہے، اس لئے اب کسی مسلمان کے لئے مناسب نہیں کہ اہل بدعت کے کئے ہوئے کام یعنی قبر نبوی پر گنبد کی تعمیر کو دلیل بنائے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۸۹۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم- صفحہ 172

محدث فتویٰ